

<p>و لا کو مبارک تو لاتے سرور  لگاتے ہیں آنکھوں سے شیلے سرور  ہے آئینہ رویے زیبائے سرور  چمکتی ہے برق تجلایے سرور  کہ آنکھیں ہیں محو تماشا کے سرور  بڑھے ذوق و شوق و تمنا کے سرور</p>	<p>شکنتا ہے رنگ عقیدت سخن سے  یہ ہے چشم بد و دور وہ نعت جس کو  سراپا ہے پر نور کا صفی صفی  کلام درخشان کے پردے میں گویا  مصنف نے ایسا کہا یا ہے نقشہ  سراپا نگاری کی غایت یہی ہے  یہ ہے اسکے چھپنے کی تاریخ اختر</p>
<p>لکھا ہے تکلف سراپا کے سرور  ۱۳۳۸ھ</p>	<p>حضرت امیر۔ عالیجناب میر حسن علیخان صاحب منصب دار و جاگیر دار سرکار عالی</p>
<p>مقبول لا کلام ہے مومن کی جان ہے</p>	<p>لکھا و لاتے حلیہ پر نور مصطفیٰ</p>
<p>کیا فخر انبیاء کا سراپا بیان ہے</p>	<p>ہاتھ نے سال طبع کہا اسکا اے امیر</p>
<p>ہو گیا شائع و کن سے اب سراپا حضور</p>	<p>حضرت انجم۔ عالیجناب نواب سید بہادر حسین خان صاحب نیشاپوری لکھنوی</p>
<p>آئینہ ہے طور کا یہ جلوہ تصویر نور</p>	<p>خلق میں پھیلا ہوا ہے آجکل نور و لا</p>
<p>۱۳۳۸ھ</p>	<p>نذرا انجم ہے یہ اس کا قطعہ تاریخ طبع</p>
<p>حضرت انور۔ عالیجناب مولوی محمود احمد صاحب مینائی خلف الرشید حضرت آختر مینائی</p>	<p>سراپا ہے یا نقش سخن ہے</p>
<p>سراپا ہے یا نقش سخن ہے</p>	<p>سخن میں عجب رنگ تاثیر ہے</p>

<p>ہر اک نقطہ ہے خالی رخسارِ حور معانی وہ روشن بین جنس پر نشان لکھی کلک انور نے تاریخ طبع</p>	<p>ہر اک سطر زلفِ گروہ گیر ہے مہر و مہر و انجمن کی تنویر ہے شفیع اقامت کو یہ تصویر ہے</p>
<p>حضرت جلیس۔ عالجنا ب نواب فصاحت جنگ بچا۔ تیسرا لفظ</p>	
<p>یہ نعت پاک کیا و لکھن ہے و بچہ و لکھن زبہ مدحت طرازی زیور گلہاے مشغول یہ وہ شعارِ رنگین ہیں جنہیں پیش نظر کہنا یہ وہ آئینہ جذبات ہے جس سے مصنف کا تعالی اللہ سراپا ہے یہ اس نور مجسم کا زبانِ حال سے نظم و لاکھتی ہے حضرت جلیس ہر علیہ منظوم کی تاریخ لکھی تو یہی</p>	<p>سرورِ جان، ذوقِ قلب و آئینہ نگار ہے عروسِ نظم کو فکر و لاسے کیا سنوارا ہے ریاضِ خلد کی ہے سیرِ محمد و کائنات ہے خلوصِ دل نایاب ہے عقیدت آشکارا ہے جو رحمت کا ذریعہ ہے جو بخشش کا سہارا ہے صلہ اسکا گاہِ رحمت کا اک اشارا ہے سراپے رسول پاک کیہ کتنا پیارا ہے</p>
<p>جناب سما۔ عزیز می مولوی حبیب اللہ صاحب ناطلی ابن مولوی احمد اللہ صاحب مرحوم ناظم عدالت</p>	
<p>ولانے خوب لکھا یہ سراپا سمانے نور کی تاریخ لکھی</p>	<p>سراپا آئینہ ہے حسنِ مضمون سراپا نور تصویرِ مہا یون</p>

حضرت شوکت - عالیجناب مولیٰ میر کاظم علی صاحب بگراہی - شاگرد رشید حضرت

امیر مینائی معفور

آتا ہے۔ آپ امین نظر جلوہ خور  
کیا نور کی تاریخ کبھی شوکت نے

ہے مجتہد نبی کا اس میں بھی ظہور

اعجاز سراپا ہے یہ تصویر نور  
۱۳۳۸ھ

حضرت عاصی - عالیجناب مولیٰ سید عبدالرزاق صاحب سشن حج جاگیرات

عالیجناب نواب فخر الملک بھادر

ہے فصیح و بلیغ و پر شوکت

لیکن اسمین ولانے کی جدت

عاشی اردو پر آسکی ہے منت

کیون نہو شاعر و نگو پھر حیرت

اور مضامین کی ہے کیا نعت

اور ویکھو زبان کی قوت

کہ سراپا ہے آیت رحمت  
۱۳۳۸ھ

یہ سراپا شہر دو عالم کا

یوں تو اوروں نے بھی کیا ہے نظر

اس سے اب مختصر زبان ہونی

ہے نئے طرز کا سراپا پھ

کیسی کیسی نئی ہیں شبہین

استعارہ ہر ایک تازہ ہے

فکر تاریخ تمھی تو آئی ندا۔

حضرت عیشق - عالیجناب مولیٰ حبیب اللہ صاحب ناظمی جاگیر دار ضلع ٹکڑو صوبہ راج

آخر آمد ریس پر وہ تفتیر - بساز

نہد احمد ہر آن چیز کہ خاطر می خواہت

<p>اسے وِلا آپ نے کیا خوب سراپا لکھا ہم نے دیکھے ہیں مانے میں سراپے اکثر چشم بدوور یہ تصویر نبی نورانی ہو بہو عاشق و معشوق کی تصویر یہ بندش حسن مضامین کا بھلا کیا کہنا سال تاریخ کی تھی فکر تو دل نے اے عشق</p>	<p>واہ اس میں بھی نیارنگہ نرالا انداز وہ حقیقت یہ سراپا ہے سراپا ممتاز بارک اللہ عجیب نقش عجیب ہے پرواز ہے کہیں ناز و تعلق تو کہیں عجز و نیاز ہے فصاحت میں ہم لطف بلاغت و سادہ کہدیا (نور کی تصویر) (سراپا اعجاز) ۱۳۳۸ھ</p>
<p>حضرت علامی - عالیجناب مولوی فصیح الدین احمد خان صاحب راج - سی - ایس معتد سکر کار عالی صیغہ مالگزار سی</p>	
<p>واہ کیا اچھا کیا یہ کام تم نے اے وِلا اسکو گر کہئے سراپا یہ سراپا نور ہے اکٹ اکٹ ن میں کہا دو گنا حضور شاہ یون تو اس دنیا میں گری رہی اسکی قدر نور کی تاریخ علامی نے لکھی فی البدیہہ</p>	<p>اس سراپے مقدس کی بڑی شہرت دور دور یہ اگر تصویر ہے نقش پر ہی - تصویر حور اے وِلا اس کا صلہ پا کر ہو گے تم ضرور پر جزا پاؤ گے تم کچھ اور ہی یوم العشور واہ کیا اچھی تھی یہ ولریا تصویر نور ۱۳۳۸ھ</p>
<p>حضرت فاضل - عالیجناب مولوی سید غلام حیا صاحب رکن مجلس عالیہ اعدالت</p>	
<p>یہ اعجاز ہے حلیہ پاک مین</p>	<p>سراپا ہے تصویر نور نبی</p>

کہاؤ میں نے فاضل سراپا کا سال	قصیدے میں تصویر نور نبی ۱۳۳۸ھ
حضرت قاور۔ عالیجناب مولوی قادر حسین صاحب وار و نفع فرشتہ مبارک	
خوب کہنچی عزیز جنگ نے خوب	سرور کائنات کی تصویر
اس سراپا کا سال ہے قاور	سورہ نور کی مہولی تفسیر ۱۳۳۸ھ
حضرت قاصر۔ عالیجناب مولوی فاضل ابوطیب محمد عیسیٰ صاحب کیل ہائیکورٹ	
نور احمد کا یہ سراپا ہے	ہے ہر اک حرف سے عیان نور
کیون نہ چکے یہ مصحح تاریخ	ہے یہ تصویر نور ماہ منیر ۱۳۳۸ھ
حضرت قیصر۔ عالیجناب مولوی سید ابوالحسن صاحب تعلقدار کورٹ آف اڈس	
حقیقت میں تصویر ہے نور کی	بڑھی اس سراپا سے توقیر نور
کتابی ہے چہرہ توبہ بین ورق	لبوں پر خطاب ہے تحریر نور
جبین پر کہنچی بنکے تصویر پاک	وہ ابرو کے خمدار شمشیر نور
سراپا منور ہے چشم منیر	ہے نور علی نور تنویر نور
اسی نور عارض کا مصحف ہے نام	منور بنی خط سے تفسیر نور
اسی کی بدولت زمانے میں آج	مقدر سے چمکی ہے تقدیر نور
کہی اسکی تاریخ قیصر نے خوب	سراپا کے کامل وہ (تصویر نور) ۱۳۳۸ھ

حضرت محمود و۔ عالیجناب مولوی سلطان محمود علی صاحب ناطلی وکیل (انیکورٹ)	
یہ ہے لوح عرش کی تصویر نور	یہ سراپا ہے رسول پاک ہے
پاک و نورانی ہے یہ تصویر نور ۱۳۳۸ھ	عرض کی محمود نے تاریخ طبع
حضرت نمبر۔ عالیجناب مولوی نور الحسن صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ یادگار حضرت محسن مرحوم	
ہوئی جسکی شہرت بڑی دور دور	سراپا یہ بے مثل ہے اے ولہ
کہنچی ہے یہ تصویر گلزار نور ۱۳۳۸ھ	کہی فکر نمبر نے تاریخ طبع
حضرت واقف۔ عالیجناب مولوی حکیم اقیار حسین صاحب ابوالعلائی طیب سلطانی	
کیا خوب کیا کام ولانے کیا خوب	کہتا ہے سراپا ہے رسول اکرم
ہے نور کی تصویر سراپا محبوب ۱۳۲۹ھ	واقف سن فصلی ہن کہو سال طبع
وقا۔ برخوردار مولوی رکن الدین احمد صاحب ناطلی فرزند ولہ تلمیذ حضرت اختر عینا	
ہوا اس کا شجرہ بہت دور دور	رسول خدا کا سراپا ہے مجھ
کوئی اسکو کہتا ہے تصویر حور	کوئی اس کو کہتا ہے نقش پری
سمجھتا ہے کوئی تجلا سے طور	سمجھتا ہے کوئی اسے ہر و ماہ

کسی کا نہیں اس میں کوئی قصور	وفا اپنی اپنی سمجھ اپنے ساتھ
سر اپا میتر ہے تصویر نور ۱۳۳۸	کہا ہاتھ غیب نے اس کا سال
حضرت ہاتھ - عالیجناب مولوی - حاجی - حکیم - عاشق حسین صاحب ابوہدای	
جان فدائے قدر عنائے رسول اکرم	دل تاریخ زیبائے رسول اکرم
ہے ولا محو تجلات رسول اکرم	ہے ولا والہ و شیدائے رسول اکرم
دل میں پنجان تھی تمناے رسول اکرم	یک بیک محفل عشاق میں بے پردہ ہوئی
حلیہ حسن دل آراے رسول اکرم	جب لکھا اپنے کاغذ ورق مہربنا
اسکو پاتا ہے جو شیدائے رسول اکرم	اپنی آنکھوں سے کیجے سے لگا لیتا ہے
مر جا نور سر اپاے رسول اکرم ۱۳۳۸	سنہ طبع کرو عرض و آلا سے ہاتھ
<p style="text-align: center;">ختم شد</p> <p style="text-align: center;">دستخط مصنف</p>	

## تصحیح الایضاح

صفحہ	نفاذ	نفاذ	نفاذ
۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
۳۹	۳۹	۳۹	۳۹
۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۴۱	۴۱	۴۱	۴۱
۴۲	۴۲	۴۲	۴۲
۴۳	۴۳	۴۳	۴۳
۴۴	۴۴	۴۴	۴۴
۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
۴۸	۴۸	۴۸	۴۸
۴۹	۴۹	۴۹	۴۹
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵۱	۵۱	۵۱	۵۱
۵۲	۵۲	۵۲	۵۲
۵۳	۵۳	۵۳	۵۳
۵۴	۵۴	۵۴	۵۴
۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
۵۶	۵۶	۵۶	۵۶
۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
۵۹	۵۹	۵۹	۵۹
۶۰	۶۰	۶۰	۶۰
۶۱	۶۱	۶۱	۶۱
۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
۶۳	۶۳	۶۳	۶۳
۶۴	۶۴	۶۴	۶۴
۶۵	۶۵	۶۵	۶۵
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۷	۶۷	۶۷	۶۷
۶۸	۶۸	۶۸	۶۸
۶۹	۶۹	۶۹	۶۹
۷۰	۷۰	۷۰	۷۰
۷۱	۷۱	۷۱	۷۱
۷۲	۷۲	۷۲	۷۲
۷۳	۷۳	۷۳	۷۳
۷۴	۷۴	۷۴	۷۴
۷۵	۷۵	۷۵	۷۵
۷۶	۷۶	۷۶	۷۶
۷۷	۷۷	۷۷	۷۷
۷۸	۷۸	۷۸	۷۸
۷۹	۷۹	۷۹	۷۹
۸۰	۸۰	۸۰	۸۰
۸۱	۸۱	۸۱	۸۱
۸۲	۸۲	۸۲	۸۲
۸۳	۸۳	۸۳	۸۳
۸۴	۸۴	۸۴	۸۴
۸۵	۸۵	۸۵	۸۵
۸۶	۸۶	۸۶	۸۶
۸۷	۸۷	۸۷	۸۷
۸۸	۸۸	۸۸	۸۸
۸۹	۸۹	۸۹	۸۹
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۱	۹۱	۹۱	۹۱
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۳	۹۳	۹۳	۹۳
۹۴	۹۴	۹۴	۹۴
۹۵	۹۵	۹۵	۹۵
۹۶	۹۶	۹۶	۹۶
۹۷	۹۷	۹۷	۹۷
۹۸	۹۸	۹۸	۹۸
۹۹	۹۹	۹۹	۹۹
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰



آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار  
انہی تہی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی  
گورنٹ میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

---